چٹھی آئی ہے

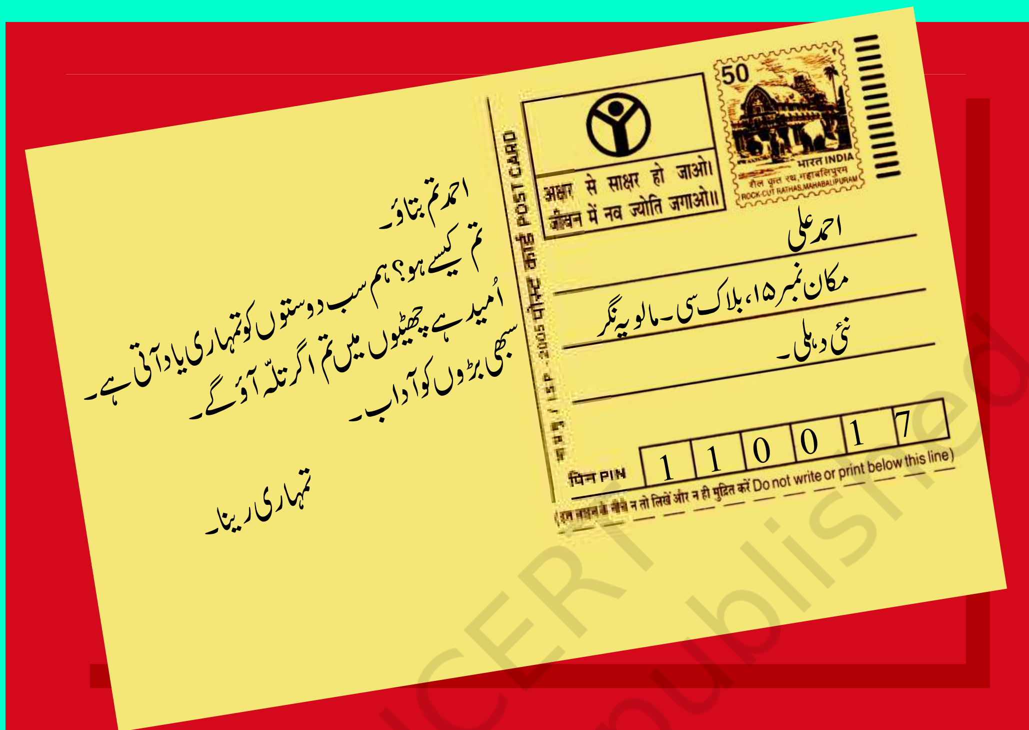

© NCERT not to be republished

میں ہوں ایک خط۔ کاغذ، قلم سے لکھا ہوا خط، جسے رینا نے اپنے دوست احمد کو لکھا۔ لیٹر باکس میں ڈالا۔ ڈاکیے نے مجھے نکالا اور نکال کر ایک بڑے تھیلے میں ڈالا۔ میں ہو گیا ڈاکیے کی سائیکل پر سوار اور پہنچا ڈاک خانے۔ وہاں مجھے تھیلے سے نکالا۔ نکال کر ایک زور کا ٹھپّا لگایا۔ ٹھپّا تھا اگرتلّہ کا، جہاں سے میرا سفر شروع ہوا۔

ٹھپّے کے بعد پہنچا میں دوسرے بڑے تھیلے میں۔ اس میں تھے بہت سارے خط جو جا رہے تھے دہلی۔ ڈاک خانے کی لال گاڑی سے، پہنچا میں ریلوے اسٹیشن۔ وہاں میں چڑھا دہلی جانے والی ریل گاڑی میں۔

پانچ چھ دن کے لمبے سفر کے بعد میں دہلی پہنچا۔ وہاں کے ڈاک خانے کے پتے کے مطابق پھر سے ہوئی میری چھٹائی اور پھر لگا ٹھپّا۔ اس کے بعد ڈاکیے نے مجھے پہنچا دیا احمد کے گھر۔

نیچے رینا کے خط کا سفر تصویروں میں دیا گیا ہے۔ مگر یہ کیا! سارے آگے پیچھے ہو گئے ہیں۔
ترتیب کے مطابق تصویروں کے نیچے نمبر ڈالو۔

© NCERT not to be republished

ایک خط رینا نے احمد کو لکھا۔ اب ایک خط تم اپنی کلاس میں کسی دوست کو لکھو۔ خط کے اوپر دوست کا نام ضرور لکھنا۔

سب نے خط لکھ دیئے لیکن ڈالیں گے کس میں؟

چلو کلاس کے لئے ایک لیٹر باکس بنائیں۔

1۔ ایک جوتے کا خالی ڈبہ لو۔

2۔ ڈبے پر لال رنگ لگاؤ یا لال کاغذ چپکاؤ۔

3۔ اب ڈبے کے ڈھکن کو قینچی سے اتنا کاٹو کہ خط اندر داخل ہو سکے۔

لو ہو گیا تیار لیٹر باکس

تم سب اپنے اپنے خط اس کے اندر ڈال دو اور اب انتظار کرو اپنے اپنے خطوں کا۔

اب ایک بچہ ڈاکیہ بنے۔ وہ لیٹر باکس سے خطوط نکالے اور سب بچوں میں تقسیم کرے۔

اچھا لگا دوست کا خط پڑھ کر؟

جیسے تم نے اپنے دوست کو خط لکھا ویسے ہی تمہارے گھر بھی رشتہ دار اور دوست خط بھیجتے ہوں گے۔ تم گھر سے کچھ خط لاؤ اور دیکھو۔ دیکھا کتنے مختلف طرح کے خطوط ہوتے ہیں۔

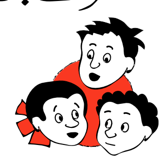

* تمہیں ان خطوط میں کیا فرق محسوس ہوتا ہے؟
* کن کن خطوط پر ٹکٹ لگے ہیں؟
* کیا سبھی ٹکٹ ایک جیسے ہیں؟ ان میں کیا کیا فرق ہے؟
* کیا تم نے خطوط پر ڈاک گھر کا ٹھپّا لگا دیکھا ہے؟

کلاس میں ہی اپنے دوست کو خط لکھ کر کچھ بتانے میں بچوں کو لطف آئے گا اور یہ ان کو خط نویسی کے لیے بھی حوصلہ افزائی کرے گا۔ اصلی خطوط کو دیکھ کر بچے بہتر ڈھنگ سے سمجھ پائیں گے۔ صفحہ 110 میں دی گئی تصویر میں عورت کو ڈاکخانے میں کام کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ صنفی تعصب پر کھل کر بات چیت کرائیں۔

© NCERT not to be republished

کچھ مختلف طرح کے ٹکٹ جمع کر کے نیچے چپکاؤ۔

تمہارا خط تمہارے دوست کے پاس کیسے پہنچا؟ کیونکہ لکھا تھا اس پر اس کا نام، اُس کا پتا۔

پرانے زمانے میں خط کیسے پہنچتے تھے۔ بچوں کو اپنے بزرگوں سے معلوم کرنے کو کہیں۔ پوسٹ کارڈ پر پتا لکھنے میں بچوں کو مدد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

© NCERT not to be republished

دیئے گئے پوسٹ کارڈ پر تم اپنا پتا لکھو۔

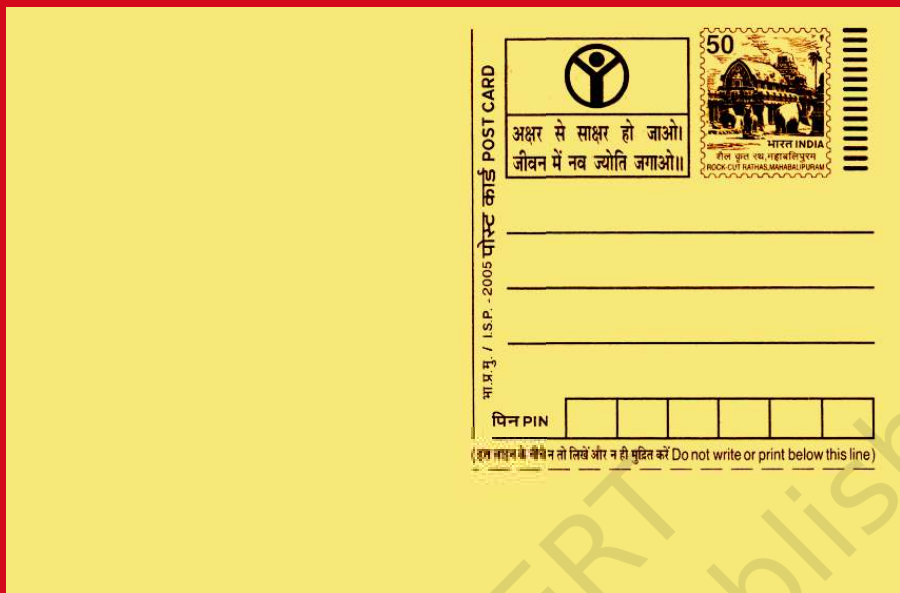

رینا کا خط تو ریل گاڑی سے دہلی پہنچ گیا، لیکن جب ریل گاڑیاں نہیں تھیں تو دور دراز جگہوں پر خط کیسے پہنچتے تھے؟

ڈاک خانے کی سیر

اگر اسکول یا گھر کے پاس ڈاک خانہ ہو تو وہاں جا کر دیکھو کہ خط کیسے آتے جاتے ہیں وہاں اس کے علاوہ اور کیا کیا کام ہوتے ہیں۔

یہ کیا ! رضیہ اور اس کی آپا خط کو لے کر کیا باتیں کر رہی ہیں؟

پرانے زمانے کے بارے میں معلوم کرنے کا ایک اہم ذریعہ بزرگ ہیں۔ یہ سمجھنے سے بچے بزرگوں سے بات چیت کرنے کی طرف راغب ہوں گے۔

© NCERT not to be republished

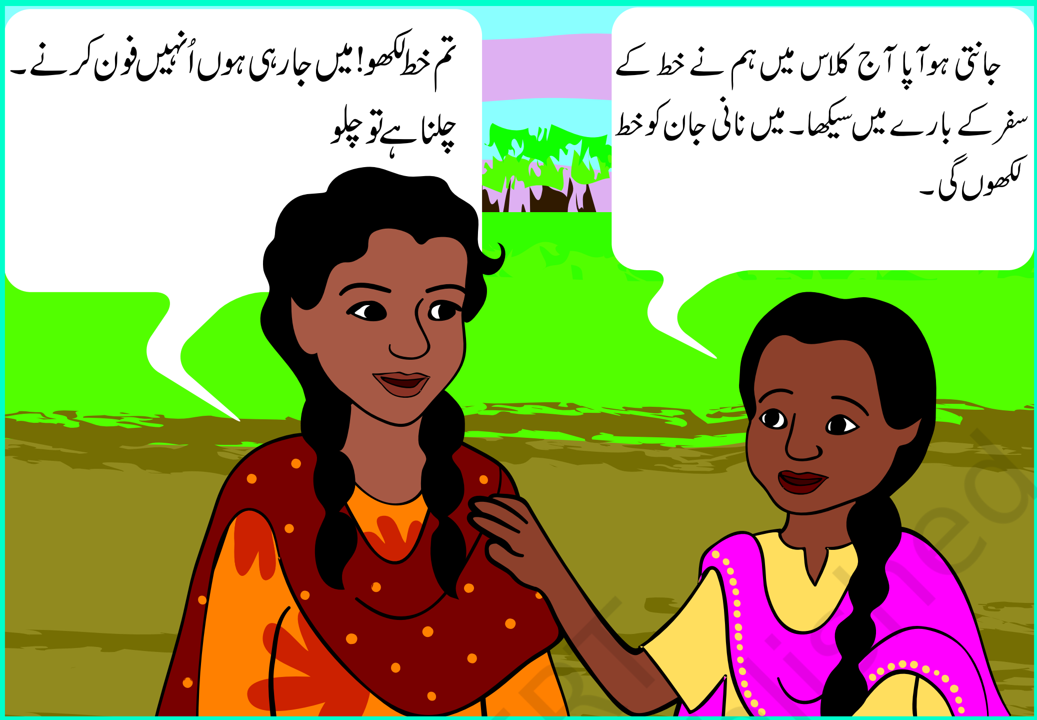

رضیہ اور آپا نکل پڑیں فون کرنے گاؤں کی ایک دکان پر۔ آپا نے فون کا نمبر لگایا۔ دونوں نے نانی سے باتیں کیں۔ دکاندار کو پیسے دیئے اور خوشی خوشی گھر لوٹ آئیں۔

* تم نے فون کہاں کہاں دیکھا ہے؟

____

* تم فون پر کس کس سے بات کرتے ہو؟

__________ __________ __________

* تمہیں خط لکھنا یا فون کرنا، دونوں میں سے کیا زیادہ اچھا لگتا ہے؟

____

صنفی تعصب پر بات چیت کرائیں اور اس سے وابستہ مسائل پر بات چیت کریں۔ جیسے ٹیکنالوجی، مختلف کاروبار سے متعلق صنفی تعصّبات۔

© NCERT not to be republished

* فون بھی الگ الگ قسم کے ہوتے ہیں۔تم نے جوفون دیکھے ہیں ان کی تصویر بناؤ۔

* اپنا فون بناؤ

اس کے لئے چاہئے دو ماچس کی خالی ڈبیاں یا آئس کریم کے کپ اور دھاگا۔دونوں ماچس کی ڈبیوں میں سوراخ کرو۔ایک ڈبی کے سوراخ میں سے دھاگا نکال کر گانٹھ باندھ دو۔دھاگے کا دوسرا سرا دوسری ڈبی کے سوراخ میں سے نکال کر گانٹھ باندھو۔بن گیا تمہارا اپنا فون۔اپنے ایک دوست کو فون کا ایک سرا کان میں لگانے کو کہو اور دوسرا تم اپنے منھ پر رکھو۔دھیان رہے کہ دھاگا کھنچا رہے کہیں چھوئے نا۔شروع کرو اپنی باتیں۔

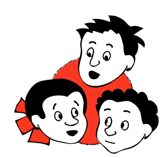

ہم نے خط بھی لکھا، فون بھی کیا۔بتاؤ کہ خط اور فون میں کون سی باتیں ایک جیسی ہیں اور کون سی مختلف؟

مقامی رہن سہن کو دھیان میں رکھ کر بچوں سے رابطہ قائم کرنے کے اور طریقے جیسے موبائل فون، ای میل وغیرہ پر بھی بات چیت کی جاسکتی ہے۔

© NCERT not to be republished